قرآن واحادیث سے منتخب دُعائیں اوراذکارِ مسنونہ

2-3-2003

یَاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا ۝ اے ایمان والو! ذکر (یاد) کرو اللہ کا کثرت سے ذکر

(2) کلمہ طیّبہ / کلمہ توحید

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

(سورۃ الصّٰفّٰت، سورۃ محمدؐ) (سورۃ الفتح)

ترجمہ: کوئی معبود نہیں ہے اللہ جل جلالہ کے سوا محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

☆ فرمایا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ نے کہ سب سے افضل ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے (ترمذی عن ابی ہریرہ)
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا سب اذکار سے افضل ہونا ظاہر ہے کیونکہ سارے دِین اِسلام کا مدار ہی اس کلمہ توحید پر ہے۔

☆ صحیح بخاری میں حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا کہ میری شفاعت سے قیامت کے دِن سب سے زیادہ وہ شخص بہرہ ور ہوگا جس نے خلوصِ دِل کے ساتھ کلمہ طیبہ کہا ہوگا۔

☆ صحیح مسلم میں روایت ہے کہ رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے شہادت دی کہ ''اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں'' اُس پر جہنم کی آگ حرام ہے۔

التماس: ☆ چونکہ یہ پاک کلمہ دِین کی اصل ہے' ایمان کی جڑ ہے اس لیے جتنی بھی کثرت سے اِس کا ذکر کیا جائے گا اتنی ہی ایمان کی جڑ مضبوط ہوگی۔

دُعاء: ☆ اللہ اس کلمہ پاک کے ذکر کو اِس کثرت سے ہمارے روزمرہ کے معمولات میں شامل فرمادے کہ موت کے وقت یہ کلمہ پاک لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہماری زبانوں پر جاری ہوجائے۔

آمین یارب العالمین

نوٹ: اِس کلمہ طیبہ سمیت کل چھ کلمے ہیں جو سب ان شاء اللہ اِسی سلسلۂ اذکار میں آئندہ ترسیل کیے جائیں گے۔

Dua New\2-3-2003 Dua-2 - 2-3-2003

قرآن واحادیث سے منتخب دُعائیں اوراذکارِ مسنونہ

4-3-2003

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

بے شک اللہ ﷻ اور اُسکے فرشتے نبی اکرم ﷺ پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والوتم بھی آپ ﷺ پر رحمت بھیجا کرواور خوب سلام کہہ کر (سورۃ الاحزاب آیت 56)

(3) حضور ﷺ پر صلوٰۃ وسلام/دُرودشریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

اے اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہمارے آقا ومولا محمدؐ ﷺ پر رحمت بھیج اور ہمارے آقا ومولا محمدؐ ﷺ کی آل پر، اور برکت اور سلام بھیج

☆ فرمایا رسول اکرم ﷺ نے "وہ شخص ذلیل ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے"۔
(ترمذی عن ابی ہریرہؓ)

☆ فرمایا رسول اکرم ﷺ نے "جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اوردس گناہ معاف ہوتے ہیں اور اُس کے دس درجے بلند ہوتے ہیں"۔ (مشکوٰۃ عن انسؓ)

التماس: سب تعریفیں رب العلمین جل شانہ کیلئے ہیں اور اُس کا ہم پر احسانِ عظیم ہے کہ اُس نے ہمیں دولتِ ایمان سے نوازا اور اپنے محبوبِ خاص، افضل الرّسل والانبیاء، خاتم النّبیّین، رحمۃ للعلمین محمدؐ رسول اللہ ﷺ کی اُمت میں پیدا فرمایا اِس لیے ہم پر لازم ہے کہ اللہ جل شانہ کے حضور حمد وثناء کے ساتھ ھادیٔ برحق محسنِ انسانیت محمدؐ رسول اللہ ﷺ کی عظمت ورفعت کے شایانِ شان تحفۂ دُرُود وسلام کثرت سے بھیجیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

نوٹ: حضور اکرم ﷺ پر صلوٰۃ وسلام واحد وظیفہ ہے جس میں بندوں کے ساتھ ذات باری ﷻ خود بھی شریک ہیں۔ یوں اِس افضل الوظائف کی اہمیت وافادیت کے پیشِ نظر ان شاء اللہ مستقبل میں مزید تحریرات ہدیہ قارئین کی جائیں گی۔

قرآن واحادیث سے منتخب دُعائیں اوراذکارِ مسنونہ

5-3-2003

وَاسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۞ اور معافی مانگو اللہ سے بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(سورۃ المزمل آیت ۲۰)

(4) استغفار وتوبہ

اَسۡتَغۡفِرُاللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

بخشش چاہتا ہوں مَیں اللہ سے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور قائم ہے اور مَیں اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

وَقُلۡ رَّبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ

اور تُو کہہ اے ربّ معاف کر اور رحم کر اور تُو ہے بہتر سب رحم کرنے والوں سے۔ (سورۃ المومنون آیت 118)

☆ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے "مَیں ایک دِن میں اللہ تعالیٰ سے ستر مرتبہ سے زیادہ استغفار کرتا ہوں اور اُس کی طرف رجوع (توبہ) کرتا ہوں"۔ (بخاری عن ابی ہریرہؓ)

☆ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے "جو شخص استغفار کو لازم کرلے اُس کیلئے اللہ تعالیٰ ہر تنگی سے نجات کی سبیل اور ہر فکر وغم سے کشادگی کردیں گے اور اُس کو ایسی جگہ سے رزق دیں گے جہاں سے اُس کو گمان بھی نہیں ہوتا"۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ عن ابن عباسؓ)

التماس: خالق ﷻ کے احکامات کی تعمیل اُس کی شان کے شایان کون کرسکتا ہے۔ اِس لیے **استغفار وتوبہ** تمام انبیاء علیہم السلام کا معمول رہا ہے اور سب اپنی اُمت کو حکم کرتے رہے۔ خود ہمارے آقا ختم المرسلین ﷺ کو بھی حکم استغفار ہوا (حالانکہ آپ ﷺ معصوم عن الخطاء تھے) اِس لیے ہمیں بھی ہر روز کم از کم 100 مرتبہ استغفار کرنے کا معمول بنالینا چاہیے۔

قرآن واحادیث سے منتخب دُعائیں اوراذکارِ مسنونہ

6-3-2003

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا ۙ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ○

اے ایمان والو! ذکر (یاد) کرو اللہ کا بہت سا ذکر اور تسبیح (پاکی) بولتے رہو اس کی صبح اور شام (یعنی اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، رات دن، صبح وشام ہمہ اوقات اس کا ذکر (یاد) کرتے رہو۔ (سورۃ الاحزاب آیت ۴۲)

(5) تسبیح وتحمید، تہلیل وتکبیر

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ إِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ ۚ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ۚ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ○ (سورۃ اسرا آیت ۴۴)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّیْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰی ○ (سورۃ طٰہٰ آیت ۱۳۰)

★ فرمایا نبی اکرم ﷺ نے "اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کلمے چار ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ إِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

جس کلمے سے چاہو انہیں پڑھنا شروع کرو کوئی مضائقہ نہیں۔ (رواہ احمد ومسلم عن سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ)

★ فرمایا رسول اکرم ﷺ نے "جس نے ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۳ مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھا۔ یہ کل ۹۹ مرتبہ ہوگئے اور پھر لَآ إِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھ کر ۱۰۰ پورے کر دیئے تو اس کی خطائیں معاف ہو جاتی ہیں چاہے وہ سمندر کی جھاگ کی مثل ہوں۔ (رواہ احمد ومسلم عن ابی ہریرۃؓ)

التماس: قرآن پاک اور احادیث مبارکہ میں کثرت سے ان تسبیحات کی فضیلت بیان ہوئی ہے اور یہ اللہ کریم کا بڑا احسان ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اجر کثیر کے وعدہ خدا پر یقین رکھتے ہوئے اِن وظائف تسبیح کو بالاہتمام پڑھنے کا معمول بنا لیں۔

Dua New\6-3-2003 Dua-5 - 6-3-2003

قرآن واحادیث سے منتخب دُعائیں اوراذکارِ مسنونہ

8-3-2003

نبی کریم سرورِ دوعالم ﷺ کا فرمان ہے کہ سورہ توبہ کی آخری آیت

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

سات مرتبہ صبح اور سات مرتبہ شام پڑھی جائے تو دنیا اور آخرت کے تمام مسائل کے حل کیلئے مفید ہے۔

التماس: بزرگانِ دین اور علماء نے اس عمل کے عظیم فوائد بیان فرمائے ہیں دنیا کی ہر مشکل سکراتِ موت میں سہولت اور قبر سے لے کر جنت تک کی تمام منازل میں اس آیت کا پڑھنا انتہائی مفید ہوگا۔

قرآن واحادیث سے منتخب دُعائیں اوراذکارِ مسنونہ

(156)

9-3-2003

وَاذۡکُرِ اسۡمَ رَبِّکَ بُکۡرَۃً وَّ اَصِیۡلًا ۚ﴿ۖ۲۵﴾ اورذکرکیاکرواپنے رب کے نام کاصبح اورشام (سورۃ الدھر آیت ۲۵)

(6) تسبیح وتحمید

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ پاک ہے اللہ ساتھ اپنی سب تعریفوں کے۔

سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ پاک ہے اللہ جو بہت عظمت والا ہے۔

اللہ تعالیٰ سورۃ المومن میں فرماتے ہیں

وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ بِالۡعَشِیِّ وَ الۡاِبۡکَارِ ﴿۵۵﴾ ________ (سورۃ المومن رکوع ۶)

اوراپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہے صبح اورشام

اللہ تعالیٰ سورۃ بنی اسرائیل میں فرماتے ہیں

وَاِنۡ مِّنۡ شَیۡءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمۡدِہٖ وَلٰکِنۡ لَّا تَفۡقَهُوۡنَ تَسۡبِیۡحَهُمۡ ؕ (سورۃ بنی اسرائیل رکوع ۵)

کوئی چیزبھی ایسی نہیں جواس (اللہ تعالیٰ) کی تعریف کے ساتھ تسبیح نہ کرتی ہولیکن تم ان کی تسبیح کوسمجھتے نہیں ہو۔

الحدیث: حضورِاقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ دوکلمے ایسے ہیں کہ زبان پربہت ہلکے اورمیزان عمل میں بہت بھاری اوررحمٰن کوبہت پیارے ہیں

وہ یہ ہیں: سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ

(رواہ احمدوالبخاریؒ ومسلم والترمذی وابن ماجہ عن ابی ہریرہؓ)

تشریح: زبان پرہلکےکامطلب یہ ہے کہ پڑھنے میں بہت ہی کم وقت لگتاہےاوراس کے باوجودیوم الحساب میں جب اعمال کے تولنے کا وقت آئے گاتومیزان عمل میں ان کلمات کاوزن بہت زیادہ ہو جائے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کو یہ کلمات بہت ہی محبوب ہیں۔ امام بخاریؒ نے یہی حدیث صحیح البخاری کے ختم پرذکرفرمائی ہے۔

التماس: اسلئےہمیں چاہیے کہ ہرروزصبح اورشام اللہ تعالیٰ کے ان محبوب کلمات کی ایک ایک تسبیح پڑھنااپنامعمول بنالیں تاکہ قیامت کے دن ہماری نیکیوں کاپلڑاوزنی ہوجائے۔

Dua New\9-3-2003 Dua-7 - 9-3-2003

قرآن واحادیث سے منتخب دُعائیں اوراذکارِ مسنونہ

(157)

11-3-2003

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾

اور جس نے منہ پھیرا میری یاد سے تو اُس کو ملنی ہے گذران تنگی کی۔

(7) تسبیح وتحمید

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

نہیں ہے (گناہوں) سے بچاؤ اور نہ (نیکی کرنے کی) طاقت مگر اللہ ﷻ ہی کی مدد سے جو بہت بلند مرتبے والا' بڑی شان والا ہے۔

الحدیث: فرمایا رسول اکرم ﷺ نے "کیا نہ بتاؤں میں تُم کو ایک کلمہ جو اُترا ہے عرش کے نیچے سے اور جنت کے خزانہ سے اور وہ یہ ہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(جس وقت کہتا ہے بندہ اسکو) فرماتا ہے اللہ تعالیٰ (اِس کے جواب میں) اطاعت گزار ہوا بندہ میرا اور فرمانبردار ہوا۔

(رواہ الحاکم عن ابی ہریرہؓ)

الحدیث: فرمایا نبی اکرم ﷺ نے "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ننانوے بیماریوں کا علاج ہے جس میں سب سے ہلکا غم وفکر کا دُور ہونا ہے"۔

(رواہ ابن ابی الدنیا عن ابی ہریرہؓ)

الحدیث: فرمایا رسول اکرم ﷺ نے "زمین پر جو کوئی فرد لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہتا ہے۔ یہ کلمات اس کے تمام گناہوں کیلئے کفارہ بنا دیئے جاتے ہیں چاہے اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(رواہ احمد والترمذی عن ابن عمرؓ)

التماس: اللہ ﷻ کی توفیق کے بغیر کوئی بندہ نہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا ذکر واطاعت کرسکتا ہے اور نہ ہی گناہ کے کاموں سے بچ سکتا ہے یقیناً ہر بندہ ہر حال میں اللہ ﷻ کی توفیق کا محتاج ہے اس لیے بندہ کو ہمہ وقت ہر حال میں اللہ ﷻ کی مدد کا طالب رہنا چاہیے اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کا ذکر کثرت سے کرتے رہنا چاہیے۔

قرآن واحادیث سے منتخب دُعائیں اوراذکارِ مسنونہ

التماسِ خاص

12-3-2003

اللہ تبارک وتعالیٰ قرآنِ مجید میں فرماتے ہیں

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾

ترجمہ یہ اللہ تعالیٰ نے مؤمنین پر احسان فرمایا ہے کہ ان میں ایک رسول انہی میں سے بھیجا جو ان کے سامنے اللہ کی آیتیں تلاوت کرتا ہے، ان کو پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب الہٰی اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ بے شک یہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔ (سورۃ آلِ عمران آیت ۱۶۴)

اللہ تبارک وتعالیٰ کا ہم پر بڑا احسان ہے کہ اُس نے اپنے محبوب محمد رسول اللہ ﷺ کے ذریعے ہماری ہدایت کیلئے اپنی آخری کتاب قرآن مجید نازل فرمائی اور رسول اکرم ﷺ نے اِس عظیم کتاب ہدایت کے جملہ احکام پر عمل کر کے ہماری رہنمائی فرمائی۔

اس لیے اللہ تبارک وتعالیٰ سورۃ الاحزاب آیت ۲۱ میں فرماتے ہیں

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾

ترجمہ اور تمہارے لیے اللہ کے رسول کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔ ان کے لیے جو اللہ کی (ملاقات) اور روز آخرت کی توقع رکھتے ہیں اور اللہ کو زیادہ سے زیادہ یاد کرتے ہیں۔ (سورۃ الاحزاب آیت ۲۱)

چنانچہ ہم مومنین پر لازم ہے کہ ہم اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی اِس کتابِ ہدایت کا بغور مطالعہ کریں اور اس کے احکام پر ختم المرسلین محمد رسول اللہ ﷺ کے اسوۂ حسنہ اور احادیث مبارکہ کے مطابق عمل کر کے فلاحِ دارین حاصل کرنے کی سعی کریں۔ قرآن واحادیث سے ماخوذ دُعاؤں اور اذکار کا سلسلہ اِسی فکر کے تحت شروع کیا گیا ہے کہ ہم اپنے روزانہ کے دنیوی معمولات میں مشغول رہتے ہوئے بھی اپنے خالق اللہ جل جلالہ کو نہ بھولیں کیونکہ ہم سب کو اوقاتِ معین پر اس دارِ فانی سے دارِ آخرت میں ضرور جانا ہے اور اللہ جل جلالہ کے حضور اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔

دُعاء اے اللہ ہمیں فکرِ صحیح عطا فرما۔ اپنے کلامِ پاک اور اپنے حبیب ﷺ کے ذریعے بتلائے ہوئے صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق عنایت فرما تاکہ خاتمہ ایمان پر ہو۔

قرآنِ پاک کی درج ذیل دُعاء ہم سب کو ضرور یاد کر لینی چاہیے اور اللہ سے یہ دُعاء مانگتے رہنا چاہیے۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۟ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

ترجمہ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت، دونوں میں میرا کارساز ہے۔ مجھے اسلام پر وفات دے اور نیکوں کاروں کے زمرہ میں شامل کر۔ (سورۃ یوسف آیت ۱۰۱)

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں، اذکار اور وظائف

(158)

16-3-2003

(8) فضائل سورۃ الفاتحہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۲ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۳ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۴ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۵ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷

القرآن وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝۸۷ (سورۃ الحجر آیت ۸۷)

ترجمہ: اور ہم نے دی ہیں تجھ کو سات آیتیں وظیفہ (بار بار دہرائی جانے والی) اور قرآن بڑے درجہ کا۔

تشریح: احادیث صحیحہ میں تصریح ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سورۃ ''الفاتحہ'' کو فرمایا کہ یہی ''سبع مثانی'' اور قرآن عظیم ہے جو مجھ کو عطا کیا گیا۔

الحدیث فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ''کہ سورۃ الفاتحہ قرآن کی سورتوں میں سب سے بڑی (مرتبہ والی) سورت ہے جو ''سبع مثانی'' اور قرآن عظیم ہے''۔ (بخاری، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ عن ابی سعید الخدریؓ)

الحدیث فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ''قرآن پاک میں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سب سے افضل ہے''۔ (رواہ الحاکم والبیہقی عن انسؓ)

الحدیث فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ''فاتحۃ الکتاب میں ہر مرض کی دوا ہے''۔ (اَرواہ البیہقی، عن عبدالملک عن عمیرؓ)

الحدیث فرمایا رسول اکرم ﷺ نے ''جب تُو نے (سونے کیلئے) بستر پر اپنا پہلو رکھا اور سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھ لی تو موت کے علاوہ ہر چیز سے امن میں ہوگیا''۔ (بزاز عن انسؓ)

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں، اذکار اور وظائف

(159)

17-3-2003

(9) آيَةُ الْكُرْسِيّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

ترجمہ: اللہ اِس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے سب کا تھامنے والا، نہیں پکڑ سکتی اُس کو اُونگھ اور نہ نیند، اُسی کا ہے جس کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے ایسا کون ہے جو سفارش کرے اُس کے پاس مگر اجازت سے، جانتا ہے جو کچھ خلقت کے رُوبرو ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے۔ وہ سب احاطہ نہیں کر سکتے کسی چیز کا اس کی معلومات میں سے مگر جتنا کہ وہی چاہے گنجائش ہے اُس کی کرسی میں تمام آسمانوں اور زمین کو اور گراں نہیں اُس کو تھامنا اُن کا اور وہی ہے سب سے برتر عظمت والا۔ (سورۃ البقرہ آیت ۲۵۳)

الحدیث

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ ''آیۃ الکرسی قرآنِ مجید کی آیات میں سب سے اعظم (عظمت والی) ہے''۔
(مسلم، ابوداؤد، عن ابی بن کعبؓ)

الحدیث

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''سورۃ البقرہ میں قرآن کی آیتوں کی سردار ایک آیت ہے کہ جو جس گھر میں پڑھی جائے اُس گھر میں شیطان ہو تو شیطان اُس گھر سے نکل جاتا ہے وہ آیۃ الکرسی ہے''۔ (رواہ الحاکم، والبیہقی عن ابی ہریرہؓ)

الحدیث

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ ''آیت الکرسی جس بچہ اور مال پر رکھ دی جائے (یعنی لکھ کر رکھ دی جائے یا اُس کو پڑھ کر دَم کیا جائے) شیطان اُس کے قریب نہیں آئے گا۔ (ابن حبان عن سہل بن سعدؓ)

الحدیث

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ''جو شخص گھر میں سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی پڑھتا ہے تو اس دِن میں اس کو انسان یا جن کی نظر نہیں لگتی۔
(رواہ الدیلمی عن عمران بن حصینؓ)

Dua New\17-3-2003 Dua-11 - 17-3-2003

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں، اذکار اور وظائف

(160)

18-3-2003

(10) سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾

ترجمہ: مان لیا رسول نے جو کچھ اُترا اِس پر اس کے ربّ کی طرف سے اور مسلمانوں نے بھی سب نے مانا اللہ کو اور اُس کے فرشتوں کو اور اُس کی کتابوں کو اور اُس کے رسولوں کو، کہتے ہیں کہ ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اُس کے پیغمبروں میں سے اور کہہ اُٹھے کہ ہم نے سنا اور قبول کیا، تیری بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (سورۃ البقرہ آیت ۲۸۵)

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

ترجمہ: اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی کو مگر جس قدر اس کی گنجائش ہے اُسی کو ملتا ہے جو اُس نے کمایا اور اُسی پر پڑتا ہے جو اُس نے کیا اے ربّ ہمارے! نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولے یا چوکے اے ربّ ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا رکھا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر اے ربّ ہمارے! اور نہ اٹھوا ہم سے وہ بوجھ کہ جس کی ہم کو طاقت نہیں اور درگزر کر ہم سے اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر تُو ہی ہمارا ربّ ہے مدد کر ہماری کافروں پر۔ (سورۃ البقرہ آیت ۲۸۶)

الحدیث

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ''سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں (اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے ختم سورۃ تک) ایسی ہیں کہ جس گھر میں تین رات تک پڑھی جائیں شیطان اُس کے قریب نہیں آئے گا۔'' (ترمذی، نسائی، ابن حبان، حاکم عن نعمان بن بشیرؓ)

الحدیث

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں جس نے رات کو پڑھیں اس کے لیے کافی ہوں گی''۔

اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ کو

(رواہ احمد والبخاری ومسلم وابن ماجہ عن عمر بن مسعودؓ)

الحدیث

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ''اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ کو ایسی دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے کہ جو مجھے عطا کیں اپنے اس خزانے سے جو عرش کے نیچے ہے۔ پس انہیں خود سیکھو اور اپنی عورتوں کو سکھاؤ، اپنے بچوں کو سکھاؤ کیونکہ وہ رحمت ہیں اور کثرت سے پڑھی جانے والی ہیں، دُعاء ہیں''۔ (رواۃ الحاکم، عن ابی ذرؓ)

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں‘ اذکار اور وظائف

(161)

19-3-2003

(11) قرآن پاک کی چند سورتوں کے فضائل

اللہ تبارک وتعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اُس نے محمدؐ رسول اللہ ﷺ کو مبعوث فرمایا اور اُن پر ساری انسانیت کی ہدایت کیلئے اپنی آخری کتاب قرآنِ مجید نازل فرمائی۔ اِس لیے ہم پر لازم ہے کہ اپنی ہی فلاحِ دارین کیلئے اس عظیم کلامِ الٰہی کی توجہ اور اخلاص کے ساتھ تلاوت کریں رسول اکرم ﷺ کے اسوۂ حسنہ اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں سمجھ کر اس کے احکامات و ہدایت پر ہر ممکن عمل کرنے کی کوشش کریں۔

تلاوت سورۃ البقرہ کے فضائل

الحدیث فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ ’’یقیناً شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورۃ البقرہ پڑھی جاتی ہے‘‘۔
(مسلم‘ ترمذی‘ نسائی عن ابی ہریرہؓ)

الحدیث فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ ’’ہر چیز کی ایک بلندی ہوتی ہے اور قرآنِ مجید کی بلندی سورۃ البقرہ ہے‘‘۔
(ترمذی‘ حاکم ابن حبان عن ابی ہریرہؓ)

الحدیث فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ ’’سورۃ البقرہ کا چھوڑنا حسرت ہے اور یہ باطل والوں کے بس کی بات نہیں‘‘۔
(مسلم عن ابی امامہؓ)

Dua New\19-3-2003 Dua-13 - 19-3-2003

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں، اذکار اور وظائف

(162)

20-3-2003

(12) قرآن پاک کی چند سورتوں کے فضائل

اللہ تبارک وتعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اُس نے محمدؐ رسول اللہ ﷺ کو مبعوث فرمایا اور اُن پر ساری انسانیت کی ہدایت کیلئے اپنی آخری کتاب قرآنِ مجید نازل فرمائی۔ اِس لیے ہم پر لازم ہے کہ اپنی ہی فلاحِ دارین کیلئے اس عظیم کلامِ الٰہی کی توجہ اور اخلاص کے ساتھ تلاوت کریں رسول اکرم ﷺ کے اسوۂ حسنہ اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں سمجھ کر اس کے احکامات و ہدایت پر ہر ممکن عمل کرنے کی کوشش کریں۔

تلاوت سورۃ البقرہ اور سورۃ آلِ عمران کی فضیلت

الحدیث

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ ’’دو چمکتی ہوئی سورتیں ’’سورۃ البقرہ اور سورۃ آلِ عمران‘‘ پڑھا کرو۔ کیونکہ یہ قیامت کے دن دو ابر کے ٹکڑوں یا دو سائبانوں یا صف باندھے ہوئے پرندوں کی دو جماعتوں کی طرح آئیں گی اور اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کیلئے اللہ تعالیٰ سے جھگڑیں گی‘‘۔ (مسلم عن ابی امامہؓ)

تلاوت سورۃ الانعام کی فضیلت

الحدیث

’’سورۃ الانعام جب نازل ہوئی تو رسول اکرم ﷺ نے سُبْحَانَ اللہ کہا۔ پھر فرمایا کہ اس سورۃ کو اس قدر کثیر تعداد میں فرشتوں نے رخصت کیا جنہوں نے آسمان کا کنارہ ڈھانک دیا‘‘۔

(حاکم عن جابرؓ)

Dua New\20-3-2003 Dua-14 - 20-3-2003

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں، اذکار اور وظائف

(163)

22-3-2003

(13) قرآن پاک کی چند سورتوں کے فضائل

اللہ تبارک وتعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اُس نے محمدؐ رسول اللہ ﷺ کو مبعوث فرمایا اور اُن پر ساری انسانیت کی ہدایت کیلئے اپنی آخری کتاب قرآنِ مجید نازل فرمائی۔ اِس لیے ہم پر لازم ہے کہ اپنی ہی فلاحِ دارین کیلئے اس عظیم کلام اِلٰہی کی توجہ اور اخلاص کے ساتھ تلاوت کریں رسول اکرم ﷺ کے اسوۂ حسنہ اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں سمجھ کر اس کے احکامات و ہدایت پر ہر ممکن عمل کرنے کی کوشش کریں۔

تلاوتِ سورۃ الفتح کی فضیلت

الحدیث فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ "سورۃ الفتح مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے"۔
(بخاری، نسائی، ترمذی، عن ابن عمرؓ)

تلاوتِ سورۃ الدّخان کی فضیلت

الحدیث جس نے سورۃ الدّخان کو رات کے وقت پڑھا تو اس کے ستر ہزار فرشتے استغفار کر رہے ہوں گے جب وہ صبح کریگا
(رواہ الترمذی عن ابی ہریرہؓ)

Dua New\21-3-2003 Dua-15 - 21-3-2003

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں، اذکار اور وظائف

(164)

22-3-2003

(14) قرآن پاک کی چند سورتوں کے فضائل

اللہ تبارک وتعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اُس نے محمدؐ رسول اللہ ﷺ کو مبعوث فرمایا اور اُن پر ساری انسانیت کی ہدایت کیلئے اپنی آخری کتاب قرآنِ مجید نازل فرمائی۔ اِس لیے ہم پر لازم ہے کہ اپنی ہی فلاحِ دارین کیلئے اس عظیم کلامِ الٰہی کی توجہ اور اخلاص کے ساتھ تلاوت کریں رسول اکرم ﷺ کے اسوۂ حسنہ اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں سمجھ کر اس کے احکامات و ہدایت پر ہر ممکن عمل کرنے کی کوشش کریں۔

تلاوتِ سورۃ الکھف کی فضیلت

الحدیث فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ ''جمعہ کے دِن جو شخص سورۃ الکھف پڑھے اس کے لیے اس جمعہ سے آئندہ جمعہ تک ایک نور روشن ہوگا''۔ (حاکم عن ابی سعید الخدریؓ)

اور ایک روایت میں ہے کہ ''جو شخص جمعہ کی رات میں اس کو پڑھے اس سُورت کیلئے اُس کے اور خانہ کعبہ کے درمیان نُور روشن رہے گا''۔ (دارمی موقوفاً علیٰ ابی سعیدؓ)

تلاوتِ سورۃ یٰسین کی فضیلت

الحدیث فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ ''سورۃ یٰسین قرآن مجید کا دل ہے جو اس کو اللہ کی رضا کے لیے اور آخرت کے ثواب کے لیے پڑھتا ہے اُس کی مغفرت ہو جاتی ہے اسے اپنے مردوں پر پڑھو یعنی جب نزع کا وقت ہو تو سناؤ''۔

(بخاری، نسائی، ترمذی، عن ابن عمرؓ)

Dua New\22-3-2003 Dua-16 - 22-3-2003

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں' اذکار اور وظائف

(164)

23-3-2003

(14) قرآن پاک کی چند سورتوں کے فضائل

اللہ تبارک وتعالٰی کا بڑا احسان ہے کہ اُس نے محمدؐ رسول اللہ ﷺ کو مبعوث فرمایا اور اُن پر ساری انسانیت کی ہدایت کیلئے اپنی آخری کتاب قرآنِ مجید نازل فرمائی۔ اِس لیے ہم پر لازم ہے کہ اپنی ہی فلاحِ دارین کیلئے اس عظیم کلامِ الٰہی کی توجہ اور اخلاص کے ساتھ تلاوت کریں رسول اکرم ﷺ کے اسوۂ حسنہ اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں سمجھ کر اس کے احکامات و ہدایت پر ہر ممکن عمل کرنے کی کوشش کریں۔

تلاوت سورۃ یٰسین کے فضائل

الحدیث فرمایا نبی اکرم ﷺ نے کہ ''ہر چیز کا دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورۃ یٰسین ہے جس نے سورۃ یٰسین کو پڑھا اللہ تعالیٰ اس کو دس مرتبہ قرآن مجید پڑھنے کا ثواب عطاء کر دیتے ہیں۔''
(رواہ الترمذی' الدارمی عن انسؓ)

الحدیث فرمایا رسول اکرم ﷺ نے کہ ''جس نے سورۃ یٰسین کو دن کے شروع میں پڑھا اور اپنی حاجت کو پیش کیا' تو اسکی حاجت پوری ہو جائے گی۔''
(رواہ الترمذی' الدارمی عن ابی ہریرۃؓ)

الحدیث فرمایا رسول اکرم ﷺ نے کہ سورۃ یٰسین قرآن مجید کا دل ہے جو اس کو اللہ کی رضاء کے لئے اور آخرت کے ثواب کے لئے پڑھتا ہے اُس کی مغفرت ہو جاتی ہے۔ اسے اپنے مردوں پر پڑھو''
(یعنی جب آدمی حالت نزع میں ہو جائے تو اس کے پاس اس سورۃ کی تلاوت کرو تا کہ روح نکلنا آسان ہو جائے)
(نسائی' ابوداؤد' ابن ماجہ' ابن حبان عن معقل بن یسارؓ)

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں' اذکار اور وظائف

(167)

29-3-2003

(17) قرآن پاک کی چند سورتوں کے فضائل

اللہ تبارک وتعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اُس نے محمدؐ رسول اللہ ﷺ کو مبعوث فرمایا اور اُن پر ساری انسانیت کی ہدایت کیلئے اپنی آخری کتاب قرآنِ مجید نازل فرمائی۔ اِس لیے ہم پر لازم ہے کہ اپنی ہی فلاحِ دارین کیلئے اس عظیم کلامِ الٰہی کی توجہ اور اخلاص کے ساتھ تلاوت کریں رسول اکرم ﷺ کے اسوۂ حسنہ اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں سمجھ کر اس کے احکامات و ہدایت پر ہر ممکن عمل کرنے کی کوشش کریں۔

سورۃ النّور کی آیت ۳۵ کی تلاوت

الحدیث فرمایا نبی اکرم ﷺ نے کہ ''سورۃ النّور میں ایک آیت ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِىْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِىْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۙ ﴿۳۵﴾

اس آیت کو پڑھو اور اللہ تعالیٰ سے اس کا نُور اور اس کی برکت مانگو کیونکہ مومن اللہ کے نُور سے دیکھتا ہے''۔

دُعاء اے اللہ تو قرآن پاک کو میرے دِل کی بہار بنا دے' میری آنکھوں کا نور بنا دے۔ میرے رنج و ملال کا مداوا بنا دے اور میرے غم و فکر کا دُور کرنے والا بنا دے۔ آمین یارب العالمین

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں' اذکار اور وظائف

(168)

30-3-2003

(18) قرآن پاک کی چند سورتوں کے فضائل

اللہ تبارک وتعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اُس نے محمدؐ رسول اللہ ﷺ کو مبعوث فرمایا اور اُن پر ساری انسانیت کی ہدایت کیلئے اپنی آخری کتاب قرآنِ مجید نازل فرمائی۔ اِس لیے ہم پر لازم ہے کہ اپنی ہی فلاحِ دارین کیلئے اس عظیم کلامِ الٰہی کی توجہ اور اخلاص کے ساتھ تلاوت کریں رسول اکرم ﷺ کے اسوۂ حسنہ اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں سمجھ کر اس کے احکامات و ہدایت پر ہر ممکن عمل کرنے کی کوشش کریں۔

سورۃ بنی اسرائیل کی فضیلت

الحدیث

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ''جو صبح یا شام سورۃ بنی اسرائیل کی درج ذیل آیات پڑھے گا اُس کا دِل اُس دن نہیں مرے گا اور نہ اُس رات''۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ﴿۱۱۰﴾

کہہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر جو کہہ کر پکارو گے سو اُسی کے ہیں سب نام خاصے اور پکار کر مت پڑھ اپنی نماز اور نہ چپکے پڑھ اور ڈھونڈ لے اس کے بیچ میں راہ۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ﴿۱۱۱﴾

اور کہہ سب تعریفیں اللہ کو جو نہیں رکھتا اولاد اور نہ کوئی اس کا ساجھی سلطنت میں اور نہ کوئی اس کا مددگار ذلت کے وقت پر اور اس کی بڑائی کر بڑا جان کر۔

دُعاء

اے اللہ تو قرآن پاک کو ہمارے دِلوں کی بہار بنادے' ہماری آنکھوں کا نور بنادے۔ ہمارے رنج وملال کا مداوا بنادے اور ہمارے غم وفکر کا دُور کرنے والا بنادے۔ آمین یارب العالمین

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں، اذکار اور وظائف

(169)

31-3-2003

(19) قرآن پاک کی چند سورتوں کے فضائل

اللہ تبارک وتعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اُس نے محمدؐ رسول اللہ ﷺ کو مبعوث فرمایا اور اُن پر ساری انسانیت کی ہدایت کیلئے اپنی آخری کتاب قرآنِ مجید نازل فرمائی۔ اِس لیے ہم پر لازم ہے کہ اپنی ہی فلاحِ دارین کیلئے اس عظیم کلامِ الٰہی کی توجہ اور اخلاص کے ساتھ تلاوت کریں رسول اکرم ﷺ کے اسوۂ حسنہ اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں سمجھ کر اس کے احکامات و ہدایت پر ہر ممکن عمل کرنے کی کوشش کریں۔

تلاوت سورة الواقعه کی فضیلت

الحدیث نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ''جو ہر رات سورة الواقعه کی تلاوت کرتا ہے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا''۔
(رواہ البیہقی عن ابن مسعودؓ)

تلاوت سورة الحشر کی فضیلت

الحدیث نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ''جس نے رات کے وقت یا دِن کے وقت سورة الحشر کی آخری آیات کی تلاوت کی تو اگر وہ اُس دِن یا اُس رات مر گیا تو جنت اُس پر واجب ہوگئی''۔ (رواہ ابن عدی فی الکامل والبیہقی عن ابی اُمامہؓ)

دُعاء اے اللہ! مجھے تلاوتِ قرآنِ پاک کی توفیق عطا فرما دے اور قرآنِ مجید کی برکت سے مجھ پر رحم فرما۔

قرآن پاک اوراحادیث سے منتخب دُعائیں' اذکاراوروظائف

(171)

5-4-2003

(21) تلاوتِ سورۃالتکاثر کی فضیلت

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ ؕ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَ ۙ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ۙ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ﴿۸﴾

ترجمہ: غفلت میں رکھا تم کو بہتات کی حرص نے ، یہاں تک کہ جادیکھیں قبریں، کوئی نہیں آگے جان لوگے پھر بھی کوئی نہیں آگے جان لوگے ، کوئی نہیں اگر جانو تم یقین کر کے ، بے شک تم کو دیکھنا ہے دوزخ پھر دیکھنا ہے اُس کو یقین کی آنکھ سے پھر پوچھیں گے تم سے اُدن آرام کی حقیقت

الحدیث فرمایا نبی اکرم ﷺ نے ''کیا تم میں سے کوئی قدرت رکھتا ہے کہ ہر روز قرآن کی ہزار (۱۰۰۰) آیات کی تلاوت کرے؟ صحابہؓ نے عرض کیا اس کی کون طاقت رکھ سکتا ہے! پس فرمایا رسول اکرم ﷺ نے کیا تم میں سے کوئی طاقت رکھتا ہے کہ وہ سورۃالتکاثر کو پڑھ لے'' (رواہ الحاکم ،البیہقی عن ابن عمرؓ)

مطلب یہ ہے کہ سورۃالتکاثر روزانہ پڑھنا ایک ہزار آیتوں کے پڑھنے کے برابر ہے

الحدیث نبی اکرم ﷺ نے فرمایا سورۃالتکاثر پڑھنے والے کو فرشتوں میں ''شکرادا کرنے والا'' کہہ کر پکارا جاتا ہے (رواہ الدیلمی فی سنہ فردوس عن اسماء بنت عمیسؓ)

Dua New\Dua-New-1\Dua-171 - 5-4-2003

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں، اذکار اور وظائف

(172)

6-4-2003

(22) پانچ چھوٹی سورتوں کی تلاوت کا بڑا ثواب

اللہ تبارک وتعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اُس نے محمدؐ رسول اللہ ﷺ کو مبعوث فرمایا اور اُن پر ساری انسانیت کی ہدایت کیلئے اپنی آخری کتاب قرآنِ مجید نازل فرمائی۔ اِس لیے ہم پر لازم ہے کہ اپنی ہی فلاحِ دارین کیلئے اس عظیم کلامِ الٰہی کی توجہ اور اخلاص کے ساتھ تلاوت کریں رسول اکرم ﷺ کے اسوۂ حسنہ اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں سمجھ کر اس کے احکامات و ہدایت پر ہر ممکن عمل کرنے کی کوشش کریں۔

الحدیث فرمایا نبی کریم ﷺ نے

سُورَۃُ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَھَا ثواب میں نصف قرآن کے برابر ہے

سُورَۃُ قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ثواب میں چوتھائی قرآن کے برابر ہے

سُورَۃُ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ ثواب میں ثلث قرآن کے برابر ہے

(رواہ الترمذی والحاکم البیہقی عن ابن عباسؓ)

الحدیث فرمایا نبی اکرم ﷺ نے

سُورَۃُ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَ الْفَتْحُ ثواب میں تہائی قرآن کے برابر ہے

(بخاری، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ عن ابی سعید الخدریؓ)

الحدیث فرمایا نبی اکرم ﷺ نے

جس نے سُورَۃُ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ پڑھی اسے چوتھائی قرآن کے برابر ثواب دیا جائے گا

(رواہ، الدیلمی عن انسؓ۔ کنز)

Dua New\Dua-New-1\Dua-172 - 6-4-2003

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں، اذکار اور وظائف

(173)

7-4-2003

(23) تلاوتِ سورۃ الاخلاص کے فضائل

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

ترجمہ: تُو کہہ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ کسی کو جنا نہ کسی سے جنا اور نہیں اُس کے جوڑ کا کوئی

الحدیث فرمایا نبی کریم ﷺ نے کہ ''جس نے اپنے گھر داخل ہوتے سورۃ قل ھو اللہ احد پڑھی۔ اُس کے گھر سے فقر و فاقہ دُور ہو گیا اور اس کے پڑوسیوں کے گھروں سے بھی''

(رواہ الطبرانی عن جریرؓ۔ کنز)

الحدیث نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''جس نے سورۃ قل ھو اللہ احد کو سو (۱۰۰) بار پڑھا اللہ اُس کی پچاس سالوں کی خطائیں معاف فرما دیتے ہیں جبکہ وہ چار خصلتوں سے اجتناب کرے۔

خون بہانے سے، حرام مال سے، بدکاری سے، اور شراب پینے سے۔

(رواہ، ابن عدیؒ، فی الکامل والبیہقی عن انسؓ)

الحدیث فرمایا رسول اکرم ﷺ نے کہ ''قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یہ سورۃ (الاخلاص) ثواب میں تہائی قرآن کے برابر ہے''

(بخاری، ابوداؤد، نسائی عن ابی سعید الخدریؓ)

الحدیث فرمایا نبی کریم ﷺ نے کہ ''جو شخص سونے کا ارادہ کرے پھر اپنی داہنی جانب کروٹ پر سو (۱۰۰) مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ احد پڑھ کر سو جائے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ اے میرے بندے تُو اپنی داہنی جانب سے جنت میں داخل ہو جا''

(ترمذی عن انسؓ)

Dua New\Dua-New-1\Dua-173 - 7-4-2003

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں، اذکار اور وظائف

(174)

9-4-2003

(24) تلاوتِ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کے فضائل

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝

☆ کلام اللہ کی آخری دوسورتیں سورۃ الفلق اور سورۃ الناس معوذتین کہلاتی ہیں۔

☆ سورۃ الفلق میں دنیوی آفات ومصائب سے پناہ مانگنے کی تعلیم ہے
اور سورۃ الناس میں آخروی آفات سے پناہ مانگنے کی تعلیم ہے
یوں معوذتین ہرقسم کی دنیوی اور آخری آفات سے حفاظت کا ذریعہ ہیں۔

الحدیث انحضرت ﷺ جنّ اور نظرِ بد سے پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ معوذتین (یعنی قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس) نازل ہوئیں۔ تو آپ ﷺ نے ان دونوں سورتوں کو استعاذہ (پناہ طلب کرنے) کیلئے اختیار فرمایا اور ان کے علاوہ (استعاذہ کی) سب دُعاؤں کو چھوڑ دیا"
(ابوداؤد، نسائی عن عتبہ بن عامرؓ)

الحدیث فرمایا نبی اکرم ﷺ نے کہ "اے عقبہ کیا میں تجھے نہ سکھاؤں دوسورتیں پڑھی جانے والی۔ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اے عقبہ ان کو پڑھ جب تُو سونے لگے اور جب اٹھ جائے کسی سوال کرنے والے نے سوال نہیں کیا نہ پناہ مانگنے والے نے پناہ مانگی ان دو کی مثل"
(رواہ، احمد والنّسائی والحاکم عن عقبہؓ)

الحدیث فرمایا نبی اکرم ﷺ نے کہ "سورۃ قل ھو اللہ احد اور معوذتین کو ہر شام اور صبح تین تین مرتبہ پڑھا تو یہ کافی ہے تجھے ہر چیز سے"
(رواہ، احمد والترمذی والنسائی عن عبداللہ بن حبیبؓ)

التماس ہمیں بھی اتباعِ رسول اکرم ﷺ میں دنیوی اور آخروی آفات سے بچنے کے لئے ہر رات اور صبح سورۃ قل ھو اللہ احد اور معوذتین پڑھنا اپنا معمول بنالینا چاہیے

Dua New\Dua-New-1\Dua-174 - 9-4-2003

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں، اذکار اور وظائف

(176)

12-4-2003

(26) دعاء ختم القرآن (1)

پاک صاف ہوکر وضو کر کے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھنے کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھیے اور نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ کلام اللہ شریف کی ترتیل سے تلاوت کیجئے۔

اور تلاوت قرآن المجید ختم کرنے کے بعد اللہ جل جلالہ کے حضور درج ذیل دُعا مانگیے۔

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ

ترجمہ: اے اللہ میری قبر میں وحشت کی جگہ انس پیدا کر دینا۔

یا اللہ مجھ پر قرآن مجید کے طفیل رحم کرنا اور اسے میرے حق میں امام (رہبر) اور نور اور ہدایت اور رحمت بنا دیجئے۔

یا اللہ میں جو اس (قرآن پاک) میں سے بھول گیا ہوں وہ مجھے یاد کروا دیجئے اور اس میں سے جو کچھ میں نہیں جانتا وہ مجھے سکھلا دیجئے اور اس (کلام پاک) کی تلاوت رات اور دن نصیب فرما دیجئے اور اسے میرے لئے (قیامت کے دن) حجّت بنا دیجئے اے پروردگار عالم۔ آمین یا رب العلمین.

Dua New\Dua-New-1\Dua-176 - 12-4-2003

قرآن پاک اوراحادیث سے منتخب دُعائیں، اذکاراوروظائف

(177)

13-4-2003

(27) قرآن مجید سے محبت کے لئے دعاء (2)

الحدیث

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ

(الطبرانی،عن ابن مسعود،مستدرک)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ہراُس نام کے واسطہ سے جس سے تُونے اپنی ذات کوموصوف کیا ہے یااُس کو اپنی کتاب میں اتارا ہے یااُسے اپنی مخلوق میں سے کسی کو بتایا ہے یااپنے پاس اُسے غیب ہی میں رہنے دیا ہے، درخواست کرتا ہوں کہ قرآن عظیم کومیرے دل کی بہار بنادے اورمیری آنکھ کانوراورمیرے غم کی کشائش اورمیری تشویش کادفعیّہ بنادے۔

دُعاء

اے ربّ کریم، اپنے کلام پاک قرآن عظیم کومیرے دل میں بسادے اسکی محبت میری رُوح میں رچادے اور دنیاوآخرت کی جملہ مشکلات غم والم میں اسے میراسہارابنادے۔ آمین یا رب العلمین

Dua New\Dua-New-1\Dua-177 - 13-4-2003

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں' اذکار اور وظائف

(178)

14-04-2003

(28) اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے الاسماء الحسنیٰ کے وسیلہ سے دُعاء کرنا

القرآن

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (سورۃ الاعراف آیت ۱۸۰)

اور اللہ کے لیے ہیں سب نام اچھے سو اُس کو پکارو وہی نام کہہ کر

الحدیث فرمایا نبی اکرم ﷺ نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ننانوے (۹۹) نام ہیں جس نے ان کو جمع کرلیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہ اللہ ایسا ہے کہ کوئی معبود نہیں سوائے اسکے

الرحمٰن بہت رحم کرنے والا	الرحیم بہت مہربان	الملک بادشاہ	القدوس پاک	السلام سلامت رکھنے والا	المؤمن امن دینے والا	المھیمن نگہبان	العزیز غالب	الجبار سب سے زبردست
المتکبر بڑائی والا	الخالق پیدا کرنے والا	الباری عالم کا بنانے والا	المصور صورت بنانے والا	الغفار بہت بڑا بخشنے والا	القہار سب کو اپنے قابو میں کرنے والا	الوہاب عطا کرنے والا	الرزاق روزی دینے والا	الفتاح کھولنے والا
العلیم وسیع علم والا	القابض روزی تنگ کرنے والا	الباسط روزی فراخ کرنے والا	الخافض پست کردینے والا	الرافع بُلند کردینے والا	المعز عزت دینے والا	المذل ذلت دینے والا	السمیع سب کچھ سننے والا	البصیر سب کچھ دیکھنے والا
الحکم حاکم	العدل عدل کرنے والا	اللطیف باریک بین، بھیدوں کا جاننے والا	الخبیر خبر رکھنے والا	الحلیم بُردبار	العظیم بہت عظمت والا	الغفور بخشنے والا	الشکور قدردان	العلی بہت بُلند و برتر
الکبیر بہت بڑا	الحفیظ سب کا محافظ	المقیت قوت دینے والا	الحسیب کفالت کرنے والا	الجلیل بڑے اور بلند مرتبہ والا	الکریم کرم کرنے والا	الرقیب بڑا نگہبان	المجیب دُعائیں قبول کرنے والا	الواسع فراخی دینے والا
الحکیم حکمت والا	الودود محبت کرنے والا	المجید بہت بزرگی والا	الباعث اُٹھانے والا	الشہید حافظ وناظر گواہ	الحق برحق وبرقرار	الوکیل کارساز	القوی طاقت والا	المتین مضبوط
الولی دوست	الحمید قابل تعریف	المحصی گھیرنے والا	المبدی پہلے پیدا کرنے والا	المعید دوبارہ پیدا کرنے والا	المحیی زندہ کرنے والا	الممیت مارنے والا	الحی زندہ	القیوم ہمیشہ رہنے والا
الواجد پانے والا	الماجد بُزرگی والا	الواحد الاحد اکیلا یکتا	الصمد بے نیاز	القادر قدرت والا	المقتدر اقتدار والا	المقدم آگے کرنے والا	المؤخر پیچھے کرنے والا	الاول سب سے پہلے
الآخر سب کے بعد	الظاہر آشکارا	الباطن پوشیدہ	الوالی ذمہ دار	المتعال بُلند وبرتر	البر احسان کرنے والا	التواب توبہ قبول کرنے والا	المنتقم بدلہ لینے والا	العفو معاف کرنے والا
الرؤف بہت مہربان	مالک الملک سارے جہان کا بادشاہ	ذوالجلال والاکرام بزرگی وبخشش والا	المقسط عدل کرنے والا	الجامع جمع کرنے والا	الغنی بے پرواہ	المغنی دولت مند کرنے والا	المانع منع کرنے والا	الضار ضرر دینے والا
النافع نفع دینے والا	النور روشنی والا	الہادی راہ دکھانے والا	البدیع نیا پیدا کرنے والا	الباقی ہمیشہ رہنے والا	الوارث مالک	الرشید رہنما	الصبور بڑے تحمل والا	☆

(رواہ الترمذی وابن حبان والحاکم والبیہقی عن ابی ہریرہؓ)

التماس: اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے اسماء حسنیٰ کو یاد کرنے اور ان کے وسیلہ سے دُعاء کرنے کی احادیث شریفہ میں ترغیب دی گئی ہے۔

Dua New\Dua-New-1\Dua-178 - 14-4-2003

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں، اذکار اور وظائف

(179)

15-4-2003

(29) اسلام کے چھ بنیادی کلمات طیّبات (اول، دوم، سوم)

(۱) کلمہ طیّب (۲) کلمہ شہادت (۳) کلمہ تمجید (۴) کلمہ توحید (۵) کلمہ استغفار (۶) کلمہ ردِّ کفر

پہلا کلمہ طیّب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے، محمد اللہ کے رسول ہیں۔

دوم کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اُس کے رُسول ہیں۔

سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور نہیں ہے (گناہوں سے) بچاؤ اور نہ (نیکی کرنے کی) طاقت مگر اللہ ہی کی مدد سے جو بہت بلند مرتبے والا، بڑی شان والا ہے۔

(جاری ہے)

اِن کلماتِ طیّبات پر خلوصِ دل سے یقین اور زبان سے اقرار مسلمان ہونے کی بنیادی شرط ہے۔

Dua New\Dua-New-1\Dua-179 - 15-4-2003

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں' اذکار اور وظائف

(180)

16-4-2003

(30) اسلام کے چھ بنیادی کلمات طیّبات (چہارم، پنجم)

(۱) کلمہ طیّب (۲) کلمہ شہادت (۳) کلمہ تمجید (۴) کلمہ توحید (۵) کلمہ استغفار (۶) کلمہ ردِّ کفر

چہارم کلمہ توحید

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے اکیلا ہے وہ اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہی ہے۔ اور اسی کے لئے سب تعریفیں ہیں۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے نہیں مرے گا اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ سیّد استغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ
وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ مَاصَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ
فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ آپ میرے پروردگار ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ نے مجھ کو پیدا کیا اور میں آپ کا بندہ ہوں اور میں آپ کے عہد اور وعدہ پر بقدر وسعت قائم ہوں اور میں آپ سے اپنے افعال کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں میں آپ کی نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں۔ اے اللہ مجھ کو بخش دیجئے۔ بے شک گناہوں کو آپ کے سوا کوئی نہیں بخشتا۔

(جاری ہے)

اِن **کلماتِ طیّبات** پر خلوصِ دل سے یقین اور زبان سے اقرار مسلمان ہونے کی بنیادی شرط ہے۔

Dua New\Dua-New-1\Dua-180 - 16-4-2003

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں، اذکار اور وظائف

(181)

17-4-2003

(31) اسلام کے چھ بنیادی کلمات طیّبات (ششم)

(۱) کلمہ طیّب (۲) کلمہ شہادت (۳) کلمہ تمجید (۴) کلمہ توحید (۵) کلمہ استغفار (۶) کلمہ ردِّ کفر

ششم کلمہ ردِکفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ اَنۡ اُشۡرِكَ بِكَ شَيۡئًا وَّ اَنَا اَعۡلَمُ بِهٖ وَاَسۡتَغۡفِرُكَ لِمَا لَآ اَعۡلَمُ بِهٖ تُبۡتُ عَنۡهُ وَتَبَرَّاۡتُ مِنَ الۡكُفۡرِ وَالشِّرۡكِ وَالۡكِذۡبِ وَالۡغِيۡبَةِ وَالۡبِدۡعَةِ وَالنَّمِيۡمَةِ وَالۡفَوَاحِشِ وَالۡبُهۡتَانِ وَالۡمَعَاصِیۡ كُلِّهَا وَاَسۡلَمۡتُ وَاَقُوۡلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اِس بات سے کہ کسی چیز کو آپ کا شریک بناؤں اور میں اُسے جانتا ہوں اور میں معافی مانگتا ہوں اُس گناہ سے جس کا مجھے عِلم نہیں میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کُفر سے اور شرک اور جُھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور باقی ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں ایمان لایا اور کہتا ہوں کہ اللہ کے سِوا کوئی معبُود نہیں محمد اللہ کے رسول ہیں۔

اِن کلماتِ طیّبات پر خلوصِ دل سے یقین اور زبان سے اقرار مسلمان ہونے کی بنیادی شرط ہے۔

Dua New\Dua-New-1\Dua-181 - 17-4-2003

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں، اذکار اور وظائف

(182)

19-4-2003

(32) ایمان مُفصّل اور ایمان مُجمل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِیمان مُفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

مَیں ایمان لایا اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر اور اُس کی کتابوں پر اور اُس کے رسولوں پر اور دِن آخرت پر اور اچھی اور بُری تقدیر پر کہ اللہ کی طرف سے ہے اور جی اٹھنے پر مَرنے کے بعد

اِیمان مُجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَ صِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ

مَیں ایمان لایا اللہ پر جیسے اُس کی ذات اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور مَیں نے قبول کئے اُس کے تمام حکم اور دِل کے ساتھ یقین کرتے ہوئے زبان کے اقرار (اعتراف) اور دِل کے یقین کے ساتھ

اِن کلماتِ طیّبات پر خلوصِ دِل سے یقین اور زبان سے اقرار مسلمان ہونے کی بنیادی شرط ہے۔

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں، اذکار اور وظائف

(183)

21-4-2003

(33) اسلام کے چھ بنیادی کلماتِ طیبات

گذشتہ دنوں میں دینِ اسلام کے چھ بنیادی کلمات طیّبات مع ترجمہ ارسالِ خدمت کئے جا چکے ہیں۔ ہر مسلمان کو یہ کلماتِ طیّبات زبانی یاد ہونے چاہئیں اور اِن کے معانی ومفاہیم پر دل میں یقین اور زبان سے اقرار ہر مسلمان کے لئے لازم ہے۔

چنانچہ اِن کلماتِ طیّبات کی اہمیت کے پیشِ نظر آج یہ چھ کلمات پھر ایک بار اس التماسِ خاص کے ساتھ ارسال کئے جا رہے ہیں کہ ہم سب مسلمان ضرور ان مبارک کلمات کو یاد کر لیں۔

پہلا کلمہ طیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

دوم کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

چہارم کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

پنجم کلمہ سیّد استغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

ششم کلمہ ردِ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

Dua New\Dua-New-1\Dua-183 - 21-4-2003

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں، اذکار اور وظائف

(184)

22-4-2003

(34) ایمان مُفصّل اور ایمان مُجمل

اعمال کی قبولیت کا انحصار چونکہ صحیح عقائد پر ہے اس لئے دینِ اسلام کے بنیادی عقائد پر مبنی **ایمان مفصل** اور **ایمان مجمل** ایک دفعہ پھر ہدیۂ قارئین کیے جارہے ہیں۔ اللہ ہمیں ان عقائد پر دل سے یقین کرتے ہوئے حسنِ عمل کی توفیق عطاء فرمائے۔

اِیمان مُفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

میں ایمان لایا (۱) اللہ پر (۲) اُس کے فرشتوں پر (۳) اُس کی کتابوں پر (۴) اُس کے رسولوں پر (۵) آخرت کے دن پر (۶) اچھی اور بُری تقدیر پر کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے اور (۷) مرنے کے بعد دوبارہ جی اٹھنے پر

اِیمان مُجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ

میں ایمان لایا
(۱) اللہ پر جیسے اُس کی ذات اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے
(۲) اور میں نے قبول کیے اُس کے تمام احکام
(۳) زبان کے اقرار اور دل کے یقین کے ساتھ

Dua New\Dua-New-1\Dua-184 - 22-4-2003

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں، اذکار اور وظائف

(185)

27-4-2003

(35) توبہ واستغفار

ذکر اللہ میں توبہ واستغفار بھی شامل ہے

الحدیث فرمایا رسول اکرم ﷺ نے ''خدا کی قسم مَیں اللہ تعالیٰ سے ہر روز ستر (۷۰) مرتبہ سے زیادہ استغفار کرتا ہوں اور اُس کی طرف رجوع (توبہ) کرتا ہوں''۔ (رواہ البخاری عن ابی ہریرہؓ)

الحدیث ارشاد فرمایا نبی اکرم ﷺ نے ''جو شخص استغفار کو لازم کرلے اُس کیلئے اللہ تعالیٰ ہر تنگی سے نجات کی سبیل اور ہر فکر وغم سے کشادگی کردیں گے اور اس کو ایسی جگہ سے روزی پہنچاتے ہیں جہاں سے اُس کو وہم وگمان بھی نہیں ہوتا''۔ (رواہ ابوداؤد واحمد عن ابن عباسؓ)

التماس: ضروری ہے کہ ہم سب مسلمان اپنے گناہوں کی معافی طلب کرنے کیلئے توبہ واستغفار کا وِرد کثرت سے کریں۔

توبہ واستغفار کے چند مسنون صیغے درجِ ذیل ہیں۔

▲ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ

مَیں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں مَیں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں (مسلم موقوفاً علی الاوازعی)

▲ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

اے میرے ربّ میری بخشش فرما اور میری توبہ قبول فرما بلاشہ آپ ہی بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والے اور بہت رحم کرنے والے ہیں۔ (سنن اربعہ ابن حبان عن ابن عمرؓ)

▲ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الَّذِیْ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

مَیں بخشش چاہتا ہوں اللہ سے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ ہمیشہ ہمیشہ زندہ اور قائم ہے اور مَیں اس کی جانب رجوع (توبہ) کرتا ہوں۔ (رواہ الامام احمد والترمذی عن ابی سعیدؓ/ رواہ ابویعلی وابن السّنی عن البراءؓ)

Dua New\Dua-New-1\Dua-185 - 27-4-2003

قرآن پاک اور احادیث سے منتخب دُعائیں' اذکار اور وظائف

(186)

30-4-2003

(36) درود شریف

صلوٰۃ وسلام

وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی
(الاحزاب ۵۹)

وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ
(الصافات ۱۸۱)

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (الاحزاب ۵۶)

ترجمہ: بے شک اللہ جل جلالہ اور اُسکے فرشتے نبی اکرم ﷺ پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والوتم بھی آپ ﷺ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام کہہ کر (سورۃ الاحزاب آیت 56)

رسول اکرم ﷺ پر درود شریف پڑھنا اللہ جل جلالہ کا حکم ہے' محمد رسول اللہ ﷺ کا حق ہے اور ہر مسلمان کا فریضہ ہے۔ یقیناً انتہائی بدبخت ہے وہ فرد جس کے سامنے محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک محمد ﷺ آیا لیکن اُس نے آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام نہ پڑھا' احادیثِ مبارکہ میں صلوٰۃ وسلام کے کئی صیغے مذکور ہیں۔ ذیل میں فقط دو صیغے نقل کیے جاتے ہیں جنہیں ہم سب کو ضرور زبانی یاد کر لینا چاہیے اور کثرت سے پڑھنا چاہیے۔

▲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْماً

جو شخص جمعہ کے دِن عصر کی نماز کے بعد 80 بار پڑھے اس کے 80 سال کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔
(عن ابی ابوہریرہؓ فضائل درود شریف ص ۴۰' شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ)

▲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
(رواہ البخاری عن عبدالرحمٰن ابن ابی لیلیٰؒ)